نعت رسول ﷺ

یارب میری سوئی ہوئی تقدیر جگادے
آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھادے

سننے کی جو قوت مجھے بخشی ہے خداوند
پھر مسجد نبوی کی اذانیں بھی سنادے

مُدّت سے میں ان ہاتھوں سے کرتا ہوں دعائیں
ان ہاتھوں میں اب جالی سنہری بھی تھمادے

مولا کا تجھے واسطہ اے ارض مدینہ
مدفن مرا سرکار کی بستی میں بسا دے

عشرت کو بھی اب خوشبوئے حسان عطا کر
جو لفظ کہے وہ اسے تو نعت بنادے

....

کبھی ہم بھی تو اک دن جا کے بیتُ اللہ دیکھیں گے
مدینے جائیں گے شہرِ رسول اللہ دیکھیں گے

کنول کھل جائیں گے دل کی مسرت پاؤں چومے گی
حرم میں روح پرور حسن بیت اللہ دیکھیں گے

صفاء پر چڑھ کر دیکھیں گے صفائی اپنے ایماں کی
اتر کر کوئے مروہ شوق سے واللہ دیکھیں گے

بڑا پر کیف نوری ہوگا وہ حج کا نظارہ
گدائے بے نوا کو ہم وہاں پر شاہ دیکھیں گے

پیئں گے شوق سے جی بھر کے ہم زم زم کے پانی کو
جب اپنی آنکھوں سے ہم پینے والا چاہ دیکھیں گے

....

ہم سہہ نہ سکیں گے یہ جدائی ترے در کی
اے کاش کہ مل جائے گدائی ترے در کی

....

زباں جو دی ہے مجھے ذکر مصطفیٰ کے لئے
اب اس سے کام نہ لے اور کچھ خدا کے لئے

فلک سخن رہو سرکار کی ثناء کے لئے
جھکو تو خاک بنو پائے مصطفیٰ کے لئے

....

جس قدر رازم بھی ہے جہاں میں ان سے انسان کو کیا ملا ہے
دامن مصطفیٰ چھوڑنے سے آدمی کرب میں مبتلا ہے

کیوں یہ محفل سجائی گئی ہے کس کے تذکار کا سلسلہ ہے
عرش اعظم سے فرش زمیں تک نور ہی نور پھیلا ہوا ہے

ساحل فروری ۲۰۰۷ء